السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام کے بارے میں نوجوانوں کا کیا موقف ہونا چاہیئے؟ آپ نوجوانوں کو ان کی زندگی کے نازک مرحلہ کے بارے میں کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کا فرض ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھے، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا رہے، اللہ کے راستے کی طرف دعوت دے۔ جب اپنی غلطی معلوم ہوجاے تو اپنی رائے محض تعصب کی بناء پر نہ اڑائے، بلکہ جہاں بھی حق ملے اس کی پیروی کرے کیونکہ حق ہی اتباع کا مستحق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ عمل میں، حسن اخلاق میں، اپنے کردار میں اور دعوت تبلیغ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشوا بنائے۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب ۳۳ ۲۱)

''تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین اسوہ (نمونہ) ہے۔''

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۶۴۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 146

محدث فتویٰ